امام صادق علیہ السلام آنلائن مدرسہ

خلاصۂ درس: ۱۰

۶۔ اعراب کی چھٹی صنف یہ ہے کہ رفع واو ما قبل مضموم کے ساتھ اور نصب و جر یا ما قبل مکسور کے ساتھ ہو۔

☜ یہ اعراب مخصوص ہے مندرجہ ذیل کلمات سے:

- **جمع مذکّر سالم**
- **ملحقاتِ جمع مذکّر سالم** جیسے: أولوا، عشرون اور اس کے اخوات۔

تثنیہ اور جمع حقیقت میں اپنے مفرد کی تکرار ہوتے ہیں، تثنیہ میں دو بار اور جمع میں کم سے کم تین بار اور زیادہ کی کوئی حد نہیں ہے۔ اسی لئے اولوا، عشرون اور اس کے اخوات کو ملحقاتِ جمع میں شمار کرتے ہیں نہ کہ جمع میں کیونکہ اولوا کا کوئی مفرد نہیں ہے اور عشرون اور اس کے اخوات ایک معین عدد پر دلالت کرتے ہیں جس میں نہ اس سے کم کی گنجائش ہے اور نہ اس سے زیادہ کی۔

- دونوں (یعنی جمع مذکر سالم اور ملحقات جمع مذکر سالم) کی مثالیں: رفع کی حالت میں: جائني مسلمون و عشرون رجلاً و أولوا مال۔ نصب کی حالت میں: رأيتُ مسلمين و عشرين رجلاً و أولي مال۔ جر کی حالت میں: مررتُ بمسلمين و عشرين رجلاً و أولي مال

☜ تنبیہ

- تثنیہ کا نون ہمیشہ مکسور اور جمع کا نون ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔ اور یہ دونوں (نون) اضافت کے وقت گر جاتے ہیں۔ جیسے جائني غلاما زيدٍ و مسلمو العراقِ (میرے پاس آئے زید کے دو غلام اور مصر کے بہت سے مسلمان۔)

۷۔ اعراب کی ساتویں صنف یہ ہے کہ رفع تقدیری ضمہ کے ساتھ، نصب تقدیری فتحہ اور جر تقدیری کسرہ کے ساتھ ہو۔

☜ یہ مخصوص ہے مندرجہ ذیل کلمات سے:

أ. اسم مقصور: وہ اسم ہے جس کے آخر میں الف مقصورہ (لازمہ) ہوتی ہے۔ جیسے عصا۔ مثلاً رفع کی حالت میں: قالَ هِيَ عَصايَ۔ نصب کی حالت میں: و أَلْقِ عَصاكَ۔ جر کی حالت میں: فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصاكَ الْحَجَرَ

ب. وہ اسم جو یائے متکلم کی طرف مضاف ہو اور تثنیہ و جمع مذکر سالم نہ ہو۔ مثلاً رفع کی حالت میں: جائني غلامي نصب کی حالت میں: رأيت غلامي۔ جر کی حالت میں: مررت بغلامي.